

یریل نمبر 11769 نام خواجہ فیب  
 فتویٰ نمبر پتہ  
 تاریخ 5/10/2011 موضوع نعت یا تلاوت  
 ای میل کتب مبلال معاویہ

اسلام علیکم

میں کہیو نرسائٹس کا گریجویٹ ہوں؟ جب کہیو ٹرپر کام کرنے میں تھکتا تھا تو ساتھ ہی ایک گراؤنڈ پر گانے لگایا تھا؟ تھوڑا عرصہ پہلے میں نے ایک خواب دیکھا کہ میں راستے میں چل رہا ہوں اور ایک مسجد نظر آئی تو میں نماز پڑھنے اس میں داخل ہو گیا مسجد میں داخل ہو تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد میں گانے چل رہے ہیں؟ یہ دیکھ کر میں دہو سری مسجد کی طرف چلا گیا جب اس قریب پہنچا تو اس کے سیکڑوں سے گانوں کی آواز بلند ہو رہی ہے؟ پھر خواب کا سلسلہ ٹوٹ گیا؟ اس کے بعد گانے سننے اور دیکھنے سے اللہ کے فضل سے توبہ کر لی؟ اس کے بعد میں اکثر کام کرنے کے دوران ایک گراؤنڈ میں نعت یا کوئی نظم لگایا ہوں؟ آپ سے یہ سوال ہے کہ کہیو ٹرپر کام کرنے کے دوران جب بندہ خاموشی سے کام لے رہا ہوتا ہے تو یک گراؤنڈ میں نعت یا قرآن سننے کی اجازت ہے؟ آپ کے جواب کا منتظر

الجواب حامدًا ومصلياً

جی ہاں، اس طرح بیک گراؤنڈ میں نعت یا تلاوت قرآن کریم لگانے کی اجازت ہے۔ تاہم اس صورت میں ان کے آداب کا خیال رکھنا چاہئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مح مبلال معاویہ

دارالافتاء جامعہ بنو ماریہ عالمیہ کراچی

۲۹ جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ

کوٹلی  
 سندھ کا قاضی  
 دراندوز قاضی  
 ۲۹ جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ

خواجہ  
 عبد اللہ شوگر  
 ۱۶



۱۵۶۹  
 ۱۵۶۹  
 ۱۵۶۹